بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

فون نمبر ۴۹

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲ امان ۱۳۴۷ ہش ۲ ذیقعدہ ۱۳۸۷ھ ۲ مارچ ۱۹۶۸ء | نمبر ۴۶

# محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کی

## احباب جماعت سے ضروری درخواست

## اپنے وعدوں کو مستعدی سے پورا فرما کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کے مورد بنیں

ایھا الاحباب! یہ سال فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کے پورا کرنے کا دوسرا سال ہے جس میں سے اب صرف چار ماہ باقی ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تاکیدی ارشادات بھی اس بارہ میں ہماری یاددہانی کرتے رہے ہیں اور مومن کا فرض بھی ہے کہ اپنے تمام فرائض کو اور وعدوں کو چستی اور مستعدی سے پورا کرتا چلا جائے تا اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کا بیش از بیش مورد بنتا چلا جائے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو انعام کرتے نہیں تھکتا۔ البتہ بندے کو چاہیئے کہ اپنے تئیں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا مورد اور وارث بناتا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تاکید فرمائی ہے کہ اپنے تئیں خالی کرتے جاؤ تا بار بار پُر کئے جاؤ۔ جیسے ارشاد فرمایا ہے

نیست شو تا پرتو فیضش شود ٭ جاں بیفشاں تا دگر جانے شود

سو اے عزیزو! آپ جو اللہ تعالیٰ کی شفقت اور رحمت کے بار بار اور بالتواتر مورد ہوتے رہے ہو۔ بصد شوق آگے بڑھو اور بار بار اپنی جیبوں کو خالی کرو تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے اپنے وعدہ کے موافق لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ بار بار اپنی رحمت کے ساتھ ہماری طرف رجوع فرمائے کیونکہ صرف اُسی کی ذات غنی ہے اور ہم سب اُس کے محتاج ہیں۔ اور اس کے فضلوں کے مورد اور وارث بننے کا یہی ذریعہ ہے کہ تا حدِ امکان مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ پر عمل کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے توفیق عطا فرماتا جائے کہ ہر روز ہمارا قدم آگے بڑھے اور ہماری رفتار کبھی سست نہ ہو۔ والسلام

ربوہ — ۲۷ فروری ۱۹۶۸ء

خاکسار: ظفر اللہ خان

## اخبار احمدیہ

۱۹۹

— ربوہ یکم مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— ربوہ یکم مارچ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کل مورخہ ۲۹ فروری کو ۳ بجے سہ پہر لاہور سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ حضرت سیدہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ان خدام نے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔

(۱) مکرم محمد داؤد صاحب طاہر ایم۔اے
دارالصدر شرقی — اوّل

(۲) مکرم خلیل احمد صاحب مبشر
دارالنصر شرقی — دوم

(۳) مکرم سلطان احمد صاحب
دارالعلوم غربی — سوم

(۴) مکرم منصور احمد صاحب عمر
دارالرحمت وسطی — سوم

اللہ تعالیٰ ان خدام کی ان روحانی کتب کے امتحان میں نمایاں کامیابی مبارک کرے۔ تمام خدام ذوق و شوق سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بابرکت کتب کا مطالعہ جاری رکھیں۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

— مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ مرکزیہ کی ہدایت کے مطابق یکم مارچ تا ۱۰ مارچ عشرۂ وصولی منا رہی ہے۔ اس عشرہ کے دوران چندہ مجلس کے بقایا جات کے علاوہ ماہ مارچ کا چندہ بھی سو فیصدی وصول کیا جائے گا۔ اس طرح چندہ عام، اجتماع اور تعمیر ہال کی بھی وصولی کی جائے۔ جملہ زعماء و منتظمین مال سے گزارش ہے کہ اس عشرہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائیں۔ اسی طرح خدام سے بھی اپیل ہے کہ وہ اپنے بقایا جات ادا کر کے مجلس کے ساتھ تعاون کا ثبوت دیں۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

— لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم شیخ عزیز احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے والد مکرم شیخ سلامت علی صاحب آجکل بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ مارچ ۱۹۶۸ء

# اس زمانے کا امامِ موعود

(۳)

اس رسالہ کے ایک حاشیہ میں حضور اقدس فرماتے ہیں:-

"یہ زمانہ جس میں ہم ہیں ایک ایسا زمانہ ہے کہ ظاہر پرستی اور روح اور حقیقت سے دوری اور دیانت و امانت سے مجردی اور سچائی اور اخلاقی پاکیزگی سے مہجوری اور لالچ اور بخل اور حبِ دنیا سے معموری اس زمانہ میں ایسی ہی پھیل گئی ہے کہ جیسے حضرت مسیح ابن مریم کے ظہور کے وقت یہودیوں میں پھیلی ہوئی تھی۔ پس جیسے یہودی لوگ اس زمانہ میں بکلی حقیقی نیکی سے بے خبر ہو گئے تھے۔ صرف رسوم اور عادات کو نیکی سمجھتے تھے اور علاوہ اس کے دیانت اور امانت اور اندرونی صفائی اور عدالت ان میں سے بالکل اٹھ گئی تھی۔ سچی ہمدردی اور سچے رحم کا نام و نشان نہیں رہا تھا۔ اور انواعِ اقسام کی مخلوق پرستی نے معبودِ حقیقی کی جگہ لے لی تھی۔ ایسا ہی اس زمانہ میں یہ تمام بلائیں ظہور میں آگئی ہیں۔ حلال چیزوں کو شکر اور مشکورانہ فروتنی کے ساتھ استعمال نہیں کیا جاتا۔ حرام کے ارتکاب سے کوئی کراہت اور نفرت باقی نہیں رہی۔ خدا تعالیٰ کے بزرگ حکم تاویلوں کے ساتھ ٹال دیئے جاتے ہیں۔ ہمارے اکثر علماء بھی اس وقت کے فقیہوں اور فریسیوں سے کم نہیں۔ مچھر چھانتے اور اونٹ کو نگل جاتے ہیں۔ آسمان کی بادشاہت لوگوں کے آگے بند کرتے ہیں۔ نہ آپ اس میں جاتے ہیں اور نہ جانے والوں کو جانے دیتے ہیں لمبی چوڑی نمازیں پڑھتے ہیں۔ مگر دل میں اس معبودِ حقیقی کی محبت اور عظمت نہیں۔ منبروں پر بیٹھ کر بڑی رقت آمیز وعظ کرتے ہیں۔ مگر ان کے اندرونی کام اور ہی ہیں۔ عجیب ہیں ان کی آنکھیں کہ باوجود ان کے دلوں کی سرکشی اور مفسدانہ ارادوں کے رونے کا بہت ملکہ رکھتی ہیں۔ اور عجیب ہیں ان کی زبانیں کہ باوجود سخت بیگانہ ہونے دل کے آشنائی کا دم بھرتی ہیں۔ اسی طرح یہودیت کی خصلتیں ہر طرف پھیلی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اور تقوے اور خدا ترسی میں بڑا فرق آگیا ہے۔ ایمانی کمزوری نے الٰہی محبت کو ٹھنڈا کر دیا ہے۔ دنیا کی محبت میں لوگ دبے جاتے ہیں۔ اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا کیونکہ حضرت عالی سیدنا و مولانا صلے اللہ علیہ وسلم بطور پیشگوئی فرما چکے ہیں کہ اس امت پر ایک زمانہ آنے والا ہے۔ جس میں وہ یہودیوں سے سخت درجہ کی مشابہت پیدا کرے گی۔ اور وہ سارے کام کر دکھلائے گی جو یہودی کر چکے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر یہودی چوہے کے سوراخ میں داخل ہوئے ہیں تو وہ بھی داخل ہوگی۔ تب فارس کی نسل میں سے ایک ایمان کی تعلیم دینے والا پیدا ہوگا۔ اگر ایمان ثریا میں معلق ہوتا۔ تو وہ اسے اس جگہ سے بھی پا لیتا۔ یہ پیشگوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے جس کی حقیقت الہام الٰہی نے اس عاجز پر کھول دی۔ اور تصریح سے اس کی کیفیت ظاہر کر دی۔ اور مجھ پر خدا تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ سے کھول دیا کہ حضرت مسیح ابن مریم بھی درحقیقت ایک ایمان کی تعلیم دینے والا تھا۔ جو حضرت موسےٰ سے چودہ سو برس بعد پیدا ہوا۔ اس زمانہ میں جبکہ یہودیوں کی ایمانی حالت بہت کمزور ہو گئی تھی اور وہ بوجہ کمزوریٔ ایمان کے ان تمام خرابیوں میں پھنس گئے تھے۔ جو درحقیقت بے ایمانی کی شاخیں ہیں۔ پس جبکہ اس امت کو بھی اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے عہد پر چودہ سو برس کے قریب مدت گزری تو وہی آفات ان میں بھی بکثرت پیدا ہو گئیں جو یہودیوں میں پیدا ہوئی تھیں۔ تا وہ پیشگوئی پوری ہو جو ان کے حق میں کی گئی تھی۔ پس خدا تعالیٰ نے ان کے لئے بھی ایک ایمان کی تعلیم دینے والا مثیل مسیح اپنی قدرتِ کاملہ سے بھیجا۔ مسیح جو آنے والا تھا یہی ہے چاہو تو قبول کرو۔ جس کسی کے کان سننے کے ہوں سنے۔"

(رسالہ فتح اسلام صفحہ ۱۱ تا ۱۵)

# بہار آئی ہے گلشن میں آپ ہی کے لئے

ملا ہے خاک میں اک لمحہ کی خوشی کے لئے
مآلِ گل کا ہے عبرت کلی کلی کے لئے

جب آپ آئے تو گل مسکرا پڑے گویا
بہار آئی ہے گلشن میں آپ ہی کے لئے

بنی ہے آپ سے جب سے بگڑ گئی سب سے
جہاں کی دشمنی لی مول دوستی کے لئے

ہر ایک قطرۂ دریا پکارتا ہے یہی
پہاڑ کاٹنے پڑتے ہیں زندگی کے لئے

سحر چمک کے کلی سے کہا یہ شبنم نے
ہزار آنسو بہائے ہیں اک ہنسی کے لئے

جہاں میں حسنِ عمل سے ہے زینتِ انساں
کہ چاند لگتا ہے پیارا تو چاندنی کے لئے

یہ دیکھ دیکھ کے شیطان خوب ہنستا ہے
بنا ہے آدمی شیطان آدمی کے لئے (ت)

## مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ربوہ میں ۵-۶-۷ اپریل ۱۹۶۸ء (بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار) منعقد ہوگی۔ جماعتیں اپنی تجاویز بطور ایجنڈا حسب قواعد جلد از جلد بھجوا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

# "دُنیا کا سردار آتا ہے"

## سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلّم کے متعلق انجیل کی ایک عظیم الشّان پیشگوئی

(محترم شیخ عبد القادر صاحب۔ حالی سٹریٹ اسلامیہ پارک۔ لاہور)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چھ سَو سال بعد ایک اسرائیلی پیغمبر یسعیاہ ہوئے ہیں قرآن حکیم میں ان کا نام اَلْیَسَعْ آیا ہے۔ آنے والے عظیم الشان پیغمبر کے متعلق یسعیاہ نبی کے الفاظ درجِ ذیل ہیں:۔

ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوُا
اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا
سلطنت اس کے کندھے پر
ہو گی۔ اس کا نام عجیب مشیر،
ایل جبروت، ابدیت کا باپ،
سلامتی کا شہزادہ ہو گا اسکی
سلطنت کے اقبال اور سلامتی
کی کچھ انتہا نہ ہو گی۔
(یسعیاہ ۹/۶،۷)

وادی قمران کے غاروں سے قرنِ اوّل کے ایک فرستادۂ حق کی عبرانی نظموں کا مجموعہ (درثمین) کا انکشاف ہوُا ہے۔ ایک نظریہ یہ ہے کہ اس فرستادہ سے مراد خود حضرت مسیح ناصری علیہ السلام ہیں اور یہ نظمیں ابتدائی عیسائیوں کی سرمایۂ افتخار ہیں۔ ایک نظم میں بشارتِ یسعیاہ کی صدائے بازگشت سُنائی دیتی ہے۔ لکھا ہے:۔

اب موت کی کش مکش میں
وہ بیٹا پیدا ہو گا جس کے
ظہور کی پیشگوئی بہت عرصہ
قبل کی گئی تھی۔ اب دکھ اور
مصیبت کے تھپیڑوں میں
رحم مادر اس بچہ کو اچھال
دے گا جس کا نام عجیب مشیر
اور صاحب جبروت ہے۔
(ھدایوتھا نظم ۵)

انجیل یوحنا میں اس عظیم الشان پیغمبر کے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام کی پیشگوئی بایں الفاظ ہے:۔

۱۔ اب دنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دنیا کا سردار (باہر) نکالا جائے گا۔ یوحنا ۱۲/۳۱

۲۔ مَیں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں لیکن فارقلیط یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا۔ وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا۔ اور جو کچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد مَیں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا۔ کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں (یا مجھے اب کچھ نہیں کرنا)۔ اس کی آمد کی غرض یہ ہے تا کہ دنیا دیکھ لے کہ مَیں باپ سے محبت رکھتا ہوں۔ جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا مَیں ویسا ہی کرتا ہوں۔ (یوحنا ۱۴/۲۱-۲۵)

۳۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ فارقلیط تمہارے پاس نہ آئیگا۔ لیکن اگر جاؤں گا تو اسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ جب وہ آئیگا تو وہ دنیا کو قصوروار ٹھہرائے گا اور بتائے گا کہ کیا درست ہے اور کیا غلط اور عدالت کہاں جاری ہوتی ہے۔ وہ انہیں اس قصور کی وجہ سے مجرم ٹھہرائے گا کہ وہ مجھ پر ایمان لانے سے انکار کیوں کرتے ہیں۔ وہ انہیں قائل کرے گا کہ مَیں جادۂ حق پر کھڑا ہوں۔۔۔۔ وہ انہیں عدالت کے بارہ میں قصوروار ٹھہرائے گا۔ کیونکہ "دُنیا کا سردار" مجرم ٹھہرایا گیا۔ (یوحنا ۱۶/۷-۱۲)

عیسائی علماء آج تک ہمیں یہی بتاتے رہے کہ ان حوالوں میں دنیا کے سردار سے مراد شیطان لعین ہے۔ اور اس نظریہ کے مطابق تراجم بھی ہوتے رہے۔ اب واچ ٹاور بائیبل سوسائٹی کے علماء کی طرف سے ایک آوازۂ حق بلند ہوُا ہے کہ دنیا کے سردار سے مراد یہاں آنے والا موعود بھی ہو سکتا ہے۔ ۱۹۴۲ء میں اس سوسائٹی نے یونانی انجیل کا متن اور اس کا ترجمہ شائع کیا ہے۔ یوحنا ۱۴/۳۰ کے حاشیہ پر وہ ایک عیسائی عالم کی سند کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ اب پُرانے ترجمہ کی بجائے نیا ترجمہ قابلِ غور ہے۔ دنیا کا سردار آنے والے موعود مسیح کو کہا گیا نہ کہ شیطان کو۔

Some says the ruler of this world means Satan; some, the Roman government; others, the Jewish hierarchy and magistracy; but Wakefield, in his Translation, thinks that Christ here speaks of himself; not of what he then was, but of what he shall be, when he come again. He translate this clause as follows:-

"For the ruler of this world is coming; and I have nothing now to do, but to convince the world that I love the Father, and do as he commanded me."

The Emphatic Diaglott Containing The Original Greek Text of New Testament P. 375 Note on John 14:30

"بعض علماء اس طرف گئے ہیں کہ یہاں دنیا کے سردار سے مراد شیطان ہے بعض نے رومی حکومت کو اس کا مصداق سمجھا ہے۔ بعض نے یہودی ملائیت اور نظام عدلیہ کو۔ لیکن ویک فیلڈ نے اپنے ترجمہ میں ایک نیا اجتہاد پیش کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ دنیا کے سردار سے مراد خود مسیح ہیں (جیسے کہ یوحنا ۱۲/۳۱، ۱۶/۱۱ سے مترشح ہوتا ہے) لیکن ماضی کا مسیح نہیں بلکہ مستقبل کا مسیح۔ یعنی جب وہ دوبارہ دنیا میں آئے گا۔ ویک فیلڈ نے ترجمہ بایں الفاظ کیا ہے:۔

"اس دنیا کا سردار آ رہا ہے۔ اور اب مجھے کچھ نہیں کرنا بلکہ دنیا کو قائل کرنا ہے کہ مَیں باپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا ہے مَیں ویسا ہی کرتا ہوں۔"

اس سے قبل جب علمائے اسلام کی طرف سے یہ کہا جاتا تھا کہ یہاں دنیا کا سردار آنے والے فارقلیط کو کہا گیا تو عیسائی علماء مذاق اڑاتے تھے کہ شیطان لعین مراد ہے اور چسپاں کر رہے ہیں اپنے پیغمبر پر۔ خدا کا شکر ہے کہ اب عیسائی علماء دائرۂ دَم سے اس حوالہ کو نکال کر مقامِ مدح میں لے آئے۔ یہاں مسیح موعود مراد ہے یا آنے والا پیغمبر؟ اس امر کا فیصلہ تو سیاق و سباق سے ہو جاتا ہے یہاں فارقلیط کے آنے کی خبر دی گئی۔ اسے ہی جہان کا سردار کہا گیا۔ یسعیاہ نبی کی بشارت اور حقیقہ قمران کی عبارت دوبارہ ملاحظہ کریں۔ دونو جگہ اِس حکمرانِ عالم کی بشارت موجود ہے۔ دراصل جہان کے سردار یا حکمرانِ عالم کی بشارتِ انجیل، یسعیاہ نبی کی پیشگوئی کی صدائے بازگشت ہے۔ حضرت مسیحؑ نے تو یہودیوں کا بادشاہ ہونے سے بھی انکار کیا۔ متی ۲۷/۱۱

حکمرانِ عالم صرف نبی موعود کی خصوصیت ہے۔ صحف سماوی میں جس کا ذکر ہے اسی پیشگوئی کو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے دہرایا ہے۔

(۲)

اب مجھے یہ بتانا ہے کہ غلط نظریہ کی وجہ سے اس بشارت کے ترجمہ میں کیا کیا

فرق ڈالے گئے۔ سب سے اوّل یہ فقرہ قابلِ غور ہے :-

دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں۔

اس ترجمہ سے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی کہ دنیا کے سردار کا مسیح کی آسمانی سلطنت سے کوئی تعلق نہیں۔ یونانی الفاظ (انگریزی رسم خط میں) اور ان کا لفظی ترجمہ درج ذیل ہے :-

یونانی = Erchetai gar o tou Kosmou archon

انگریزی = is comming for the of the world ruling.

یونانی = Kai en emoi ouk echei ouden.

انگریزی = and in me not has nothing.

اس عبارت کو بغور پڑھیں۔

لفظی ترجمہ :- and in me not has Nothing.

بامحاورہ :- and has nothing in me.

ظاہر ہے یہ ایک مبہم فقرہ ہے۔ اس کے مختلف فیہ تراجم ہوئے۔ ایک فیلڈ کا ترجمہ یہ ہے کہ "میں نے اب کچھ نہیں کرنا"

مفاٹ کا ترجمہ :- اس کا مجھ پر کوئی اختیار نہیں۔

لامزا کا سُریانی ترجمہ :- اور ابھی تک اس کے پاس میرے مخالف کچھ نہیں۔

ری وائزڈ سٹینڈرڈ ورشن :-

اسے مجھ پر کوئی قدرت حاصل نہیں۔

نیو انگلش بائیبل :-

اسے مجھ پر حقوق حاصل نہیں ہیں۔

یہ بھی ترجمہ ہو سکتا ہے کہ :-

مجھ میں اس کے مقابل کا کچھ نہیں یعنی میں اس کے مقابل پر کوئی چیز نہیں ہے

وہ مجھ میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

اس ترجمہ کی تائید حضرت یوحنا کے اس فقرہ سے بھی ہوتی ہے :-

میں اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔

یا یہ فقرہ :-

جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے مقدم ٹھہرا۔

موجودہ نسخوں میں یہ فقرہ یوحنا کی طرف منسوب ہے۔ بعض قدیم نسخوں سے ظاہر ہے کہ یہ فقرہ حضرت مسیح ناصریؑ کا ہے۔ امیریکن ورشن کے حاشیہ پر قدیم نسخوں کی قرأت کا جو حوالہ دیا گیا اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ فقرہ یوحنا کا نہیں بلکہ یسوع کا ہے۔

(۳)

دوسرا فقرہ جس کے مفہوم میں اختلاف پیدا ہوتا ہے یہ ہے کہ

اب دنیا کا سردار نکال دیا جائے گا (یوحنا ۱۲/۳۱)

یہاں یونانی الفاظ جن کا ترجمہ driven out - expelled - cast out کیا جاتا ہے درج ذیل ہیں :-

ekhleetheesetai exo

will be cast out

یہاں ڈالنے۔ پھینکنے یا باہر نکالنے کے معنے ہیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا مفہوم یہ تھا کہ دنیا کا سردار پردہ غیب سے منصۂ شہود پر آئے گا۔ وہ باہر نکالا جائے گا۔

صحیفہ قمران کی عبرانی نظم کے الفاظ ہیں۔

as at last there enters the world
The man-child long conceived.
Now, amid throes of death,
that man-child long foretold
is about to be brought forth...
There will burst forth from
the womb that marvel of
mind and might.

The Scriptures of the Dead sea seet P. 140
by T. H. Gaster.

آخرکار وہ فرزند آدم دنیا میں داخل ہوتا ہے جو عرصہ سے (مادر گیتی کے) حمل میں تھا اب موت کی کشمکش میں وہ فرزند پیدا ہوتا ہے جس کی خبر بہت پہلے سے دی گئی۔ رحم مادر اس بچہ کو اچھال دے گا جو کہ عجیب مشیر اور صاحب جبروت ہے۔

نبی موعود کے لئے جو محاورات استعمال ہوئے ان میں پردہ غیب سے منصۂ شہود پر آنے کا ذکر ہے۔ انہی محاوروں کا جب یونانی میں ترجمہ ہوا تو بات مبہم ہو گئی۔

اب دنیا کا سردار (باہر) نکالا جائے گا۔

کا مفہوم یہ ہے کہ حکمرانِ عالم برپا ہو گا۔

(۴)

تیسری جگہ حضرت مسیح ناصریؑ فرماتے ہیں :-

وہ انہیں عدالت کے بارہ میں قصوروار ٹھہرائیگا ---- کیونکہ "دنیا کا سردار" مجرم ٹھہرایا گیا۔

عیسائی علماء کہتے ہیں کہ یہاں دنیا کا سردار حضرت مسیحؑ کو کہا گیا۔ حالانکہ حکمرانِ عالم کا خطاب نبی موعود کے لئے خاص ہے۔ حضرت مسیح نے اختیار نہیں کیا۔ اس فقرہ کا مطلب یہ ہے کہ حکمرانِ عالم کو مجرم ٹھہرانے کی وجہ سے لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا جائے گا۔ یعنی نبی موعود کی مخالفت ہو گی۔ مخالفین شکست کھائیں گے اور وہ مجرم بن کر آئیں گے۔

حضرت ادریس علیہ السلام (خنوک نبی) کی پیشگوئی انجیل میں بایں الفاظ درج ہے۔

ان کے بارے میں خنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پشت میں تھا یہ پیشگوئی کی تھی کہ میں نے دیکھا کہ خداوند دس ہزار مقدسوں کے ساتھ آتا ہے تاکہ سب لوگوں کی عدالت کرے۔ اور بداعمال لوگوں کو ان کی بیدینی کے ان سب کاموں کی وجہ سے جو انہوں نے دین کے خلاف کئے ہیں۔ اور سب باتوں کے سبب سے جو بیدین گناہگاروں نے اس کی مخالفت میں کہی ہیں قصوروار ٹھہرائے (خط یہوداہ ۱/۱۴ ترجمہ نیو انگلش بائیبل)

(۵)

حکمرانِ عالم کے آنے کی غرض یہ بتائی گئی کہ وہ حضرت مسیح ناصریؑ کا صحیح مقام جس کا خلاصہ تعلق باللہ اور اتباع احکامِ خداوندی ہے دنیا کے سامنے پیش کرے گا۔ ظاہر ہے کہ شیطان کی یہ غرض نہیں ہو سکتی۔ مفاٹ کا ترجمہ زیادہ صاف اور واضح ہے۔

his comming will only serve to let the world see that I love the father and that I am acting as the father ordered.

حکمرانِ عالم کے آنے کی غرض یہ ہو گی کہ دنیا کو بتایا جائے کہ میرا باپ سے تعلق محبت استوار ہے۔ اور پھر یہ بتایا جائے کہ میں باپ کے حکم کے تحت چلنے والا ہوں۔

اس تحقیق کا خلاصہ درج ذیل ہے :-

۱۔ یسعیاہ نبی نے خبر دی تھی کہ سلطنت نبی موعود کے کندھے پر ہو گی۔ وہ خداوندِ جبروت بھی ہو گا اور سلامتی کا شہزادہ بھی۔ وہ ابدی صداقتوں پر مشتمل قانون پیش کرے گا۔ اس کی نبوت کی کوئی انتہاء نہیں اس طرح وہ ابدیت کا باپ ہو گا۔ "وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِن رِجَالِكُم وَلٰكِن رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ" والا مضمون ہے۔

۲۔ اس پیشگوئی کو فرستادہ قمران نے دہرایا کہ وہ سردارِ عالم جس کی خبر دی گئی تھی اب پیدا ہونے والا ہے۔ دنیا دردوں میں مبتلا ہے اب اس عظیم الشان فرزند کی آمد آمد ہے۔

۳۔ اسی بشارت کی صدائے بازگشت انجیل یوحنا کی پیشگوئی ہے جس میں بتایا گیا کہ فارقلیط آئے گا وہ اتمامِ نعمت اور تکمیلِ دین کرے گا۔ وہ حکمرانِ عالم بن کر آئے گا۔ بدکرداروں پر فردِ جرم لگے گی۔ اور حضرت مسیح علیہ السلام کے حقیقی مقام سے وہ دنیا کو روشناس کرے گا۔

فی الجملہ اس بشارت میں حکمرانِ عالم سے مراد محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔

محمدؐ ہی نام اور محمدؐ ہی کام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

---

# اطفال کے مرکزی امتحانات

امسال امتحانات اطفال الاحمدیہ مئی کے آخری جمعہ کو منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس لئے جملہ عہدیدارانِ اطفال الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اطفال کو ستارہ۔ ہلال۔ قمر اور بدر کے امتحانات کی تیاری شروع کروا دیں تاکہ وہ صحیح رنگ میں علمِ دین حاصل کر کے با اخلاق اور باخدا انسان بنیں اور سلسلہ کی خدمت احسن طور پر انجام دے سکیں۔ تمام اطفال کا اِن امتحانات میں شامل ہونا ضروری ہے۔

سیکرٹری تعلیم و تربیت
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

# مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم آف مانچسٹر کا ذکرِ خیر

(مکرم بشیر احمد رفیق صاحب امام مسجد لنڈن)

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۶۸ء کو مانچسٹر کے ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم حضرت چوہدری غلام محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صاحبزادے تھے۔ ۱۹۰۸ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اور اسلامیہ کالج لاہور میں پڑھتے رہے ۱۹۳۲ء میں کاروبار کی غرض سے بمبئی جا بسے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بمبئی کی جماعت کے سرگرم رکن ثابت ہوئے۔ جماعت احمدیہ بمبئی کے جنرل سیکرٹری کے طور پر لمبے عرصہ تک کام کرتے رہے۔ وہاں آپ کا نمایاں کارنامہ احمدیوں کے لئے علیحدہ قبرستان کا حصول تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے بھی ان کے اس کارنامہ پر اظہار خوشنودی فرمایا تھا۔

غالباً ۱۹۵۹ء میں آپ مانچسٹر تشریف لائے۔ اور مانچسٹر کارپوریشن کے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں کام شروع کیا۔ خاکسار کی ان سے ملاقات غالباً ۱۹۶۰ء میں ہوئی۔

آپ کی زندگی کی اہم ترین خصوصیت تبلیغ اسلام کا جذبہ تھا۔ اپنے فارغ اوقات میں تبلیغ کرتے اور لٹریچر تقسیم کرتے تبلیغ کے سلسلہ میں بڑے سے بڑے خرچ سے بھی گریز نہ فرماتے۔

متعدد مرتبہ مشن ہذا سے لٹریچر کثیر تعداد میں خرید کر عوام میں تقسیم کیا۔ ان کے اس جذبہ تبلیغ کا اثر تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اور ان کی مساعی کی وجہ سے مانچسٹر میں تین افراد کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق بخشی۔ فالحمد للہ

مرحوم بیحد مہمان نواز تھے۔ تبلیغ کی غرض سے بھی گھر میں دعوتوں کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ خاکسار جب بھی مانچسٹر دورہ پر گیا۔ مرحوم نے اپنا تمام وقت خاکسار کے ساتھ وقف کیا۔ اور مہمان نوازی کو انتہا تک پہنچاتے رہے۔

۱۹۶۵ء میں خاکسار اور مکرم و محترم جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مانچسٹر گئے۔ جماعت سے ملاقات کے دوران خاکسار نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ جماعت کے دوست کسی ایک گھر میں ہفتہ وار یا پندرہ روزہ میٹنگز منعقد کیا کریں۔

نیز ایک لائبریری اور نمازوں کے باقاعدہ انتظام کے لئے مستقل کمرہ ہونا ضروری ہے۔ جس پر فوراً مکرم چوہدری صاحب مرحوم نے اپنے مکان کا سب سے بڑا کمرہ اس غرض کے لئے وقف کر دیا۔ اور یہ پیشکش کی کہ جو دوست بھی نماز جمعہ اور دیگر نمازوں کے لئے ان کے ہاں آئیں گے۔ ان کی مہمان نوازی بھی مکرم چوہدری صاحب فرمایا کریں گے۔ چنانچہ ایک لمبے عرصہ تک آپ کا یہ کمرہ نماز جمعہ وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا رہا۔

آپ کو ذیابیطس کی بیماری تھی اور آخری دنوں میں نظر بے حد کمزور ہو گئی تھی انہی دنوں حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری مانچسٹر تشریف لے گئے اور ان کو بھی فضل عمر فاؤنڈیشن میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی۔

مرحوم نے اس وقت تو کوئی معین وعدہ نہ کیا لیکن کچھ دنوں کے بعد خاکسار کو ۱½ پونڈ فی ہفتہ کے حساب سے اگلے دو سال کے چیک پیشگی بھجوا دئے اور لکھا کہ جب تک ان کی زندگی ہے آپ ۱½ پونڈ فی ہفتہ دیا کریں گے۔ یہ وعدہ انہوں نے ایسے وقت میں کیا جبکہ آپ بوجہ معذوری نظر کے بیکار تھے اور ملازمت چھوڑ چکے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ سے آپ کو عشق تھا۔ کوئی بھی بات ہو۔ آپ حضور رضؓ کا ذکر ضرور فرماتے۔

ان وفات کی اطلاع ملنے پر خاکسار نے مانچسٹر جا کر نماز جنازہ پڑھائی اور لوکل مسلمان قبرستان میں مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

# اشکِ لرزاں

نجانے اپنی دعاؤں کا ہو ثمر کب تک؟
نجانے ہم پہ عنایت کی ہو نظر کب تک؟

یہاں یہ حال کہ دل ڈوب ڈوب جاتا ہے
نجانے اُن کو کوئی جا کے دے خبر کب تک؟

صدف میں آنکھ کی لرزاں ہیں اشک مدت سے
کوئی بتائے مجھے ہونگے یہ گہر کب تک؟

دل و جگر ہی نہیں جل گیا وجود تمام
نجانے آگ بجھاتی ہے چشمِ تر کب تک؟

سوائے صبر کے چارہ بھی اور کیا ہے یہاں
کروں گا اور ابھی صبر میں، مگر کب تک؟

ستارے ڈوب چلے چاند بھی غروب ہوا
شبِ فراق کی ہو دیکھئے سحر کب تک؟

یہ دورِ حضرتِ ناصر ہے ساتھیو اُٹھو!
عدو چلائے گا اسلام پر تبر کب تک؟

فضائے غرب کی ظلمت ہے لرزہ براندام
ضیائے مہرِ درخشاں سے یہ مفر کب تک؟

سُنا ہے طالبِ صادق پہنچ ہی جاتے ہیں
یہ دیکھنا ہے پہنچتا ہے اب ظفرؔ کب تک؟

سُنا ہے اہلِ محبت کو بار ملتا ہے
مریں جو یار کی خاطر تو یار ملتا ہے

(راجہ منذیر احمد ظفر)

## گمشدہ کھیس

ایام جلسہ میں جماعت گجرات کے افراد جس کمرے میں ٹھہرے ہوئے تھے وہاں سے ایک نیا کھیس گم ہو گیا تھا۔ جس دوست کو ملا ہو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(بابا گل محمد محلہ کلکتی والا گوالمنڈی گجرات شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کا نیا انتخاب

## نومبر ۱۹۶۷ء تا اکتوبر ۱۹۶۹ء

قائدین مقامی کے تقرر کی میعاد ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو ختم ہو چکی ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ جلد از جلد قائد مجلس کا نیا انتخاب کر کے صدر مجلس کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائیں۔ انتخاب قائد مجلس کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مقرر ہیں ان کی پابندی ضروری ہوگی۔

۱۔ قائد کا انتخاب علی الترتیب مرکزی نمائندہ۔ قاعد علاقائی۔ قائد ضلع۔ امیر مقامی یا پریذیڈنٹ صاحب کی صدارت میں ہونا چاہیئے۔ ان میں سے ایک سے زائد کی موجودگی کی صورت میں مندرجہ بالا ترتیب مدنظر رکھنی ضروری ہوگی۔ کسی ایسے خادم کی صدارت میں کوئی انتخاب نہیں ہوگا۔ جس میں اس کا اپنا نام پیش ہو سکتا ہو۔

۲۔ جس خادم کا نام قیادت یا زعامت کے لئے پیش کیا جائے۔ وہ پنجوقت نماز باجماعت کا پابند ہو۔ جماعت اور مجلس کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ راستباز دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔ ڈاڑھی نہ منڈواتا ہو۔ لیکن اگر کسی جگہ ڈاڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو پھر مرکز سے استثنائی صورت میں اجازت لی جا سکتی ہے

۳۔ قائد کا انتخاب دو سال کے لئے ہوتا ہے۔ اور کوئی خادم متواتر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہو سکے گا۔

۴۔ مرکزی سے منظوری آنے پر نئے عہدیداران کام سنبھال لینگے۔ اس وقت تک سابقہ عہدیدار ہی برقرار رہیں گے۔

۵۔ یہ انتخاب اعلانیہ ہونا چاہیئے (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) ایسے موقع پر کسی کے خلاف پراپیگنڈا کرنا ناپسندیدہ اور معیوب ہے۔ ایسا کرنے والے کے متعلق اگر کسی کو علم ہو۔ تو اس کی اطلاع کرنا چاہیئے۔ اسی طرح ایسے انتخابات کے موقع پر غیر جانبدار رہنا بھی درست نہیں۔ کسی نہ کسی کے حق میں اپنا ووٹ ضرور استعمال کیا جائے۔

۶۔ انتخاب صرف قائد اور زعیم کا ہوتا ہے۔ بقیہ عہدیدار قائد یا زعیم نامزد کر کے قواعد کے مطابق منظوری حاصل کرتے ہیں۔

چونکہ مرکزی نمائندگان۔ قائدین علاقہ۔ قائدین اضلاع کا ہر جگہ بروقت پہنچنا ممکن نہیں۔ اسلئے امراء مقامی اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ وہ قائدین مجالس کے انتخاب کے سلسلہ میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# تمام اطفال کے لئے لازمی

انشاء اللہ العزیز امسال مئی کے آخری جمعہ کے روز اطفال الاحمدیہ کے چاروں مختلف معیاروں کا امتحان منعقد ہوگا۔ اسلئے عہدیداران مجالس ہائے اطفال الاحمدیہ کی خدمت میں اطلاع ہے کہ وہ ابھی سے اطفال کو ان امتحانات کے نصاب کی تیاری شروع کروا دیں تاکہ وہ صحیح رنگ میں علم دین حاصل کر کے سلسلہ عالیہ کے اچھے سپاہی بن سکیں اور خدمت دین کی لگن اُن میں پیدا ہو سکے ان امتحانات میں شامل ہونا تمام اطفال کے لئے لازمی ہے

امتحانات کے بغیر ترقی کی راہ طے نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا والدین سے بھی التماس ہے کہ اپنے بچوں کو "کامیابی کی راہیں" نامی کتب کا سیٹ منگوا دیں اور جائزہ لیتے رہیں کہ ان کے بچے دینی کتب کی طرف راغب ہیں یا نہیں اور اپنی اولین ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس طرف متوجہ ہوں۔ اور بچوں کو امتحانات کے لئے پوری طرح سے تیار کر دیں تا وہ بہت اچھے نمبر لے کر کامیابی حاصل کریں۔

(سیکرٹری تعلیم و تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

---

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

# خدام خدمتِ خلق کا شعار اپنائیں

خدمت خلق کے مختلف کام کر کے آپ دوسروں کے دلوں کو فتح کر کے حق و صداقت کا بیج بونے کے لئے راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ ایک تبلیغی جماعت کے نوجوانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مبارک الفاظ میں "خدام الاحمدیہ کے ہر کارکن کا فرض قرار دیا جائے کہ وہ اپنی قوموں کو ایسے رنگ میں استعمال کرے کہ اپنے فوائد کو بالکل بھلا دے اور دوسروں کو نفع پہنچانا منتہا قرار دے۔"

نیز فرمایا: "خدمت خلق سے خدمت احمدیت مراد نہیں۔ خدا تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ تم اسکے سارے بندوں کی خدمت کرو۔ خواہ وہ کسی مذہب و ملت کے ہوں۔ اگر کوئی تمہارا دشمن بھی ہے تو بھی اس کی مصیبت کے وقت مدد کرو"

مجلس خدام الاحمدیہ کے تمام اراکین سے دردمندانہ درخواست ہے کہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے اپنے اندر جذبہ بلکہ تڑپ پیدا کریں اور خدمت کے کسی موقع کو خالی نہ جانے دیں۔

(مہتمم خدمت خلق۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# مضمون نگاری کا انعامی مقابلہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۶۷ء کے موقعہ پر ایک انعامی مقابلہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ عنوان یہ تھا "سالانہ اجتماع ۶۷ء کے بارہ میں میرے تاثرات" اوّل مضمون کے لئے ۵۰ روپے انعام مقرر ہے۔ ابھی تک بہت کم خدام نے اس طرف توجہ کی ہے بطور یاددہانی اعلان کیا جاتا ہے کہ باقی خدام بھی اس مقابلہ میں حصہ لیں اور اپنے مضامین جلد از جلد روانہ کر دیں۔

مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

# ضلع لائل پور کا خصوصی اعزاز

یہ جماعت مسرت ہے کہ ۶۷-۱۹۶۶ء میں کارکردگی کے لحاظ سے قیادت خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور اضلاع کی قیادتوں میں سے دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور مجالس مقامی خدام الاحمدیہ میں سے اوّل اور مجلس اطفال الاحمدیہ لائل پور مجالس اطفال الاحمدیہ مقامی میں سے اوّل قرار پائی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس نمایاں کامیابی میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور۔ مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور اور مجلس اطفال الاحمدیہ لائل پور شہر کے عہدیداران اور ممبران کو بہت بہت مبارک ہو۔

اسی طرح ہم محترم حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ ضلع لائل پور۔ جن کی مشفقانہ دعاؤں اور راہنمائی و سرپرستی کے نتیجہ میں ضلع لائل پور کو یہ اعزاز حاصل ہوئے۔ خاص طور پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔ اور آئندہ پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت دین کی توفیق بخشے۔

دوسرے اضلاع اور مجالس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے لئے یہ کھلا چیلنج ہے کہ امسال ان اعزازوں میں سے کوئی اعزاز تو ضلع لائلپور سے حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# دعائے نعم البدل

محترم امام حقانی خان صاحب انجینئر چشمہ بیراج جو ناصری ہیں اور حافظ والا ضلع میانوالی کے مشہور رئیس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، کا بچہ پیدائش کے چند روز بعد مورخہ ۱۴ فروری کو فوت ہو گیا ہے۔ بزرگ سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم خانصاحب موصوف کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین (نصر اللہ خان ناصر مدیر سلسلہ احمدیہ ضلع میانوالی)

جواہر مہرہ غبری بیشمار قیمتی اجزاء کا مرکب جو دل و دماغ کو روشن کر کے کھوئی ہوئی دماغی طاقت کو واپس لاتا ہے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

# وصولی چندہ وقف جدید دفتر اطفال و ناصرات

یہ ان خوش نصیب احمدی بچوں کی مختصر فہرست ہے جنہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے سال رواں کا چندہ ارسال فرمایا ہے اور دعا کے مستحق ہیں۔ جماعت کے دیگر بچوں کو بھی حضور کے ارشاد پر اپنا چندہ والدین سے وصول کر کے بھجوانا چاہیئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

| نام اطفال و ناصرات | رقم |
|---|---|
| بچگان صلاح الدین صاحب ساکن آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ | ۲۲/- |
| بچگان حبیب الرحمٰن صاحب ساکن آنبہ | ۳-- |
| خلیل احمد و محمد اسماعیل صاحب | ۱۲-- |
| لیاقت احمد۔ انوار احمد ولد شیخ مبارک احمد گنج محل پورہ۔ لاہور | ۱-۵۰ |
| مبارکہ بیگم ڈھاکہ مشرقی پاکستان | ۱-- |
| محسن علی صاحب ڈھاکہ | ۵۰-- |
| بچگان علی احمد ساکن ۶۴ لائل پور | ۶-- |
| مبارک احمد۔ ناصر احمد ساکن ۶۴ لائل پور | |
| سید والا ضلع شیخوپورہ | ۱۲-- |
| بچگان عبدالحمید صاحب ساکن بھکر ضلع میانوالی | ۱-۵۰ |
| عفار احمد ساکن ۲۸۵/E.B ضلع ساہیوال | ۳-- |
| بشیر احمد صاحب ساکن ۲۸۵/E.B | ۳-- |
| عبدالستار صاحب | ۳-- |
| سردار بیگم بنت دین محمد صاحب چک ۵۲/۲-ایل۔ ساہی وال | ۲۵- |
| دلشیر بیگم بچی کی طرف سے دارالصدر جنوبی ربوہ | ۱۲-- |
| بچگان نصر اللہ صاحب ساکن تلہ کی ضلع گوجرانوالہ | ۲-- |
| " چوہدری احمد علی صاحب ساکن بھکی آنا شیخوپورہ | ۲-- |
| خالدہ اعظم دختر چوہدری اعظم علی صاحب لاہور | ۶-- |
| ابرار اعظم ابن " " | ۶-- |
| راشد علی ابن عابد علی صاحب " | ۶-- |
| زاہدہ محمود باغبانپورہ لاہور | ۶-- |

| نام اطفال و ناصرات | رقم |
|---|---|
| بچگان شیخ اقبال دین صاحب بلال نگر | ۱۸-- |
| " شیخ محمد صدیق صاحب ساکن قبولہ ضلع ساہی وال | ۱-۵۰ |
| " ماسٹر جلال الدین صاحب 63/63 ۔ ضلع ساہیوال | ۱-۵۰ |
| " احمد دین صاحب ساکن کھرپا گجرات | ۶-- |
| مقصود احمد لودھی محلہ دارالنصر شرقی ربوہ | ۶-- |
| مسعود احمد " " | ۶-- |
| امۃ المتین " " | ۶-- |
| بشریٰ متین بنت عبدالمجید صاحب گوجرانوالہ | ۶-- |
| نصرت صاحبہ " | ۶-- |
| فوزیہ صاحبہ " | ۶-- |
| احمد صدیق صاحب " | ۶-- |
| بشریٰ ربانی صاحبہ " | ۶-- |
| زاہدہ پرویز " | ۵۰-- |
| شاہدہ پرویز " | ۵۰-- |
| محمد اظہر " | ۵۰-- |
| عبدالباسط " | ۵۰-- |
| محمد احمد منیر " | ۵۰-- |
| منذر احمد " | ۵۰-- |
| محمد سعید احمد | ۵۰-- |
| منصور مظفر باغبان پورہ لاہور | ۵۰-- |

(ناظر مال وقف جدید)

# شکریہ احباب

ہمارے والد حضرت مولوی محمد مراد صاحب آف پنڈی بھٹیاں حال حافظ آباد کی وفات پر بہت سے دوستوں نے تعزیت اور ہمدردی کے خطوط ارسال کئے ہیں مقامی جماعت حافظ آباد نے بہت تعاون اور ہمدردی کی۔

ہمارے درویش بھائی بشیر احمد صاحب حافظ آبادی نے لکھا ہے کہ قادیان میں بھی سب درویش بہن بھائیوں نے ہمدردی کی اور غم میں برابر کے شریک رہے۔ ہم ان سب بھائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ام دوست محمد و شریف احمد و ماسٹر غلام محمد عبد شریف بٹ ہاؤس حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔ (مینیجر)

# صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

## حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

# ویسٹ پاکستان ریلوے بورڈ

## ٹنڈر نوٹس نمبر PR-1/63/PMP/26

شنڈلز آف ریکوائرمنٹ اور کنٹریکٹ نمبر ۶۵-۳-A کی پی۔آر۔ایس شرائط میں بیان کئے گئے ڈیٹا کے مطابق پاکستان ویسٹرن ریلوے کو مندرجہ ذیل ورکشاپ مشینری کی سپلائی کے لئے ٹنڈرز مطلوب ہیں:-

واٹر ڈرائینگ مشین۔ لیٹرنگ پریس۔ الیکٹرک ہائیسٹ تین ٹن گنجائش کے موٹر ٹرک سنٹرل لیتھ۔ ہائیڈرالک جیک۔ ایکسپریشر ہائیڈرالک ہیل پریس، وغیرہ وغیرہ

۲- ٹنڈر دستاویزات مع ہدایات برائے ٹنڈر دہندگان، ٹنڈر فارمز شیڈول آف ریکوائرمنٹ اور معاہدہ کی شرائط ۲۱ مارچ ۱۹۶۸ء سے ۷ مئی ۱۹۶۸ء تک کام کے سب دنوں میں ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ آفس آف دی سیکرٹری ریلوے بورڈ گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان، پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (کمرہ ۷، پہلی منزل) ایمپریس روڈ لاہور یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز انسپکشن پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ سے ۵۰ روپیہ فی سیٹ کی ادائیگی کے بعد حاصل کئے جا سکتے ہیں محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ یہ رقم کسی صورت میں واپس نہیں کی جائے گی۔

۳- ٹنڈر صرف مجوزہ ٹنڈر فارم پر مع ٹنڈر دستاویزات ہی منظور کئے جائیں گے۔

۴- ٹنڈر بنام سیکرٹری ریلوے بورڈ گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان پی ڈبلیو آر۔ ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور۔ ایک بجے دوپہر ۱۸ مئی ۱۹۶۸ء تک ڈپٹی چیف پراکرمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ ریلوے بورڈ پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (کمرہ نمبر ۱۹ نچلی منزل) ایمپریس روڈ لاہور کے دفتر میں رکھے گئے ٹنڈر بکس میں داخل کئے جاویں۔

ٹنڈر ۹ اور ۱۰ مئی ۱۹۶۸ء کو صبح دس بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے

اے۔ ایچ خان۔ پی۔ آر۔ ایس
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

# ضروری اعلان

ربوہ میں ایک کنال زمین یا ایک کنال رقبہ پر بنا ہوا مکان درکار ہے مکانیت اور مالیت کے متعلق اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر دیں

(پتہ:- سید طیب احمد بخاری۔ ایم ایس سی آنرز ۱۲ اکشن سٹریٹ پریم نگر لاہور

# چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۹ فروری تا ۲۲ فروری ۶۸ء چندہ مساجد کی مد میں چار ہزار آٹھ سو تیرہ روپے کے وعدہ جات اور چار ہزار تین سو انچاس روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا ۲۲ فروری تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ چوراسی ہزار پانچ سو چھ روپے اور وصولی چار لاکھ اڑتیس ہزار دو سو پچیس روپے ہو چکی ہے۔ الحمد للہ علی ذالک

اللہ تعالیٰ کے محض فضل و احسان سے مسجد کی تکمیل ہو چکی ہے۔ خرچ کی ہوئی رقم کے علاوہ مزید اکسٹھ ہزار روپے جمع کرنے کی ضرورت ہے تمام لجنات کو چاہیئے کہ بہت جلد یہ رقم جمع کرنے کی کوشش کریں اس میں سے پینتالیس ہزار کی رقم تو ایسی ہے جس کے وعدہ جات موجود ہیں مگر ابھی تک وصولی نہیں ہوئی۔ تمام بقایا جات کا جائزہ لے کر بقایا جات کی وصولی کریں۔ جن بہنوں نے ابھی تک مسجد کی تعمیر میں حصہ نہیں لیا ان کو شامل کرنے کی کوشش کریں تا جلد سے جلد یہ رقم پوری ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ اشاعت اسلام کے لئے ہم ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہیں۔ آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

## ضروری اعلان

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں محصول ڈاک اس رعایتی قیمت کے علاوہ ہوگا:۔

| | روپے | روپے |
|---|---|---|
| ۱۔ پارہ اوّل مترجم قرآن کریم | ۵۰ | ... |
| ۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی | ۵۰ | ۱ |
| ۳۔ کشتی نوح | ۷۵ | ... |
| ۴۔ قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ) مشین آرٹ پر | ۲۵ | ۱ |
| ۵۔ " " " " سفید ولایتی کاغذ | ۸۸ | ... |
| ۶۔ تعمیر بیت اللہ تحریک عظیم الشان مقاصد۔ و خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز | ... | ۲ |
| ۷۔ امن کا پیغام (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ | ۲۵ | ... |
| ۸۔ الحجۃ البالغہ (دفاع مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد | ۶۲ | ... |
| ۹۔ چار تقریریں (متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعودؑ) | ... | ۲ |
| ۱۰۔ تبلیغ ہدایت | ۲۵ | ۲ |
| ۱۱۔ مقام خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم | ۵۰ | ۱ |
| ۱۲۔ شان مسیح موعود متعلق تحریر مبایع | ۵۰ | ... |
| ۱۳۔ حافظ کمیر پیدی کے وساوس کا ازالہ | ۵۰ | ... |
| ۱۴۔ بشارات ربانیہ | ۱۲ | ... |
| ۱۵۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء | ۵۰ | ۱ |
| ۱۶۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء | ... | ۲ |
| ۱۷۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ | ۵۰ | ۱ |
| ۱۸۔ نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف | ۵۰ | ... |
| ۱۹۔ چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ | ۵۰ | ۱ |
| ۲۰۔ چالیس جواہر پارے اخباری کاغذ | ... | ۱ |

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

# واقفین عارضی کے لئے ضروری اطلاع

بعض واقفین نے دریافت کیا ہے کہ آیا وہ دن عرصۂ وقف میں شامل ہوتا ہے یا نہیں جس میں واقف سفر کر کے مقررہ جماعت میں پہنچتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ واقف جس دن روانہ ہو وہ دن عرصۂ وقف میں شمار ہوگا بشرطیکہ وقف کنندہ دن کے پہلے حصہ میں روانہ ہو ورنہ وہ دن شمار نہیں ہوگا۔

(ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

# ہماری سب سے بڑی عید

عیدالاضحیٰ کو عرف عام میں بڑی عید بھی کہتے ہیں لیکن عالم اسلام کے لئے اس سے بھی ایک بڑی عید مقدر ہے جب کہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا

"ہماری سب سے بڑی عید اسی وقت ہوگی جب اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا۔ اور دنیا کے کونے کونے سے اللہ اکبر کی آوازیں اٹھنا شروع ہو جائیں گی"

اس عظیم الشان عید کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تحریک جدید کی مقدس سکیم القاء فرمائی۔ جس کے لئے جماعت کے مرد و زن اور بوڑھوں بچوں نے مالی امداد کے وعدے پیش کئے ہوئے ہیں پس آنے والی عیدالاضحیٰ کی خوشیاں منانے سے پہلے اسلام کی سب سے بڑی عید کا اہتمام بھی فرمایا جائے۔ اگر آپ اپنی مالی امداد بروقت ارسال فرما دیں تو آپ یقیناً دوہرے ثواب کے مستحق ہوں گے کہ اپنی عید سے پہلے عالم اسلام کی عید کا خیال رکھا۔

اسی امر کی یاد دہانی کے لئے دفتر کی طرف سے چھوٹی چھوٹی رقموں کے وعدوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے احباب جماعت کو خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ اعلان ہذا کے ذریعہ چھوٹی چھوٹی رقموں والے احباب بھی توجہ فرمائیں اور چندہ تحریک جدید کی فوری ادائیگی سے عالم اسلام کی عید کو قریب سے قریب تر لانے کا ثواب حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

# عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ (حدیث)

مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے (کوئی چیز) ہاتھ میں دے دی جائے

انصار اللہ کے گزشتہ سالانہ اجتماع پر ماہنامہ انصار اللہ کے سلسلہ میں احباب کی ایک خوشکن تعداد نے معین تعداد میں خریدار مہیا کرنے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی۔ ان میں سے ایک حصہ نے ابھی تک اپنے اس وعدہ کو پورا نہیں فرمایا۔ ایسے احباب کی توجہ اپنے محبوب آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اوپر درج شدہ ارشاد کی طرف مبذول کروائی جاتی ہے۔

(اسسٹنٹ منیجر انصار اللہ)

## درخواست دعا

خاکسار آج کل بہت پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اور بہت پریشان ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جملہ پریشانیوں کو دور فرما دے۔ آمین۔

نذیر احمد عابد۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴